اٹھارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 28 جنوری 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

بروز بدھ 27 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

رحیم یار خان: گورنمنٹ ہائی سکول آباد پور میں ٹیچرز و دیگر سٹاف کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1518: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول آباد پور ضلع رحیم یار خان کلسٹر سنٹر ہے اور 34 سرکاری و غیر سرکاری سکولوں کا امتحانی سنٹر بھی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا میں طلباء کی تعداد 700 کے قریب ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو سکول ہذا میں ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی کثیر تعداد میں اسامیاں خالی کیوں ہیں نیز ان ساامیوں کو کب تک پر کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ ہائی سکول آباد پور ضلع رحیم یار خان کلسٹر سنٹر ہے اور تقریباً چالیس سرکاری و غیر سرکاری سکولوں کا امتحانی سنٹر ہے۔

(ب) سکول ہذا میں طلباء کی تعداد 608 ہے۔

(ج) سکول ہذا میں ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 26 ہے جن میں سے 13 پُر شدہ اور 13 خالی ہیں۔

سکول ہذا میں کثیر تعداد میں اسامیوں کے خالی ہونے کی وجوہات درج ذیل ہیں:

سکول ہذا میں ٹیچرز و دیگر سٹاف کی پہلے سے خالی اسامیوں کی تعداد 05 ہے۔

سکول ہذا سے اپنی مدت ملازمت پوری کر کے ریٹائرڈ ہونے والے اساتذہ کی تعداد 02 ہے۔

#مذکورہ سکول میں ایک استاد دوران ملازمت وفات پا گئے۔

#دسمبر 2018 میں مذکورہ سکول سے 05 اساتذہ کے تبادلہ جات ہوئے۔

آئندہ بھرتی، Rationalization اور مجاز اتھارٹی کی تبادلہ جات سے پابندی اُٹھانے پر مذکورہ سکول میں ترجیحی بنیادوں پر ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2019)

بروز بدھ 27 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

رحیم یار خان میں نان گزٹیڈ ٹیچنگ سٹاف کی پروموشن سے متعلقہ تفصیلات

*1521: جناب ممتاز علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں نان گزٹیڈ ٹیچنگ سٹاف EST, PST, SESE, ESE کی ان سروس پروموشن عرصہ دراز سے تاخیر کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قانون کے مطابق نئی بھرتیوں سے پہلے 50 فیصد ان سروس پروموشن کی جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ضلع میں متذکرہ بالا ٹیچنگ سٹاف کی ان سروس پروموشن کافی عرصہ سے نہیں کی جا رہی اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نئی بھرتی سے پہلے ان سروس 50 فیصد کوٹہ پر پروموشن پر عملدرآمد یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سی ای او (ڈی ای اے) رحیم یار خان کی رپورٹ کے مطابق ضلع رحیم یار خان میں نان گزٹیڈ ٹیچنگ سٹاف PST to EST اور EST to SST کی ان سروس پروموشن وقتاً فوقتاً کی جا چکی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	PST to EST	EST to SST
2013	Nil	56
2015	137	04
2017	Nil	18
2019 (زیر تکمیل)	415	132

* مزید براں زیر تکمیل 415 پی ایس ٹی سے ای ایس ٹی اور 132 ای ایس ٹی سے ایس ایس ٹی کی ان سروس پروموشن کیسز کے ریکارڈ کی چھان بین کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ ان کی ان سروس پروموشن 15.05.2019 تک کر دی جائے گی۔ چونکہ SESE اور ESE کی بھرتی کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہے لہذا جب تک یہ ریگولر نہ ہوں گے ان کی ان سروس پروموشن نہیں کی جاسکتی۔

(ب) درست ہے۔ قانون کے مطابق نئی بھرتیوں سے پہلے 50% ان سروس پروموشن کوٹہ کے تحت ٹیچرز کی پروموشن کی جاتی ہے۔

(ج) سال وائز پروموشن کی تفصیل جُز "الف" کے جواب میں دی گئی ہے۔

(د)اساتذہ کی ترقی ایک جاری عمل ہے۔ ضلع رحیم یار خان میں اساتذہ کے کوٹہ کے مطابق بحساب 50٪ ان سروس پروموشن 30.06.2019 تک نئی بھرتی ہونے سے قبل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2019)

تحصیل جام پور میں بوائز و گرلز سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1216: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد کتنی ہے اور کیا ان سکولوں کی بلڈنگز مکمل ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور واش روم نہ ہیں؟

(ج) کیا مذکورہ سکولوں میں ٹیچرز کی تعداد پوری ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈ بھی نہ ہیں؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان سکولوں میں تمام ضروریات کی سہولیات اور ٹیچر کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل جام پور ضلع راجن پور میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی کل تعداد 412 ہے۔ تحصیل جام پور میں گرلز و بوائز مڈل اور ہائی سکولوں کی بلڈنگ مکمل ہے جبکہ 13 بوائز پرائمری سکولوں کی بلڈنگ نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ ان تمام سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور واش رومز موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ سکولوں میں ٹیچرز کی تعداد پوری ہے۔

(د) تحصیل جام پور ضلع راجن پور کے 7 ہائی اور ہائر سکینڈری سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈز موجود ہیں جبکہ باقی سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈز نہ ہیں۔

(ہ) تحصیل جام پور ضلع راجن پور کے تمام سکولوں میں حکومت کی طرف سے بنیادی سہولیات میسر ہیں اور ٹیچر کی تعداد پوری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

خانیوال میں پرائمری سکولوں کی تعداد اوران میں خاکروب کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1650: جناب عطاالرحمٰن: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خانیوال میں پرائمری سکولز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) خانیوال میں مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) خانیوال کے پرائمری سکولوں میں کتنے خاکروب تعینات ہیں کتنی سیٹیں منظور شدہ ہیں اور کتنی خالی ہیں کتنے پرائمری سکولوں میں خاکروب کی سیٹیں منظور شدہ نہ ہیں؟

(د) کلاس فور / درجہ چہارم مالی، خاکروب وغیرہ کی اسامیاں رقبہ کو مد نظر رکھ کر منظور کی جاتی ہیں یا طالب علموں کی تعداد کے مطابق اس کا Critaria بتائیں؟

(ہ) حلقہ پی پی 209 اور 210 خانیوال میں کتنے سکول ایسے ہیں جن کا رقبہ 4 / 3 ایکڑ ہے اور وہاں پر صفائی کے لئے خاکروب کتنے تعینات ہیں۔ تفصیل سکولز وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع خانیوال میں 653 پرائمری سکولز ہیں۔

(ب) ضلع خانیوال میں مڈل، ہائی اور ہائر سکینڈری سکولوں کی تعداد 591 ہے۔

(ج) ضلع خانیوال کے 07 پرائمری سکولوں میں خاکروب کی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور وہاں خاکروب تعینات ہیں۔ جبکہ 646 پرائمری سکولوں میں خاکروب کی اسامیاں منظور شدہ نہ ہیں۔

(د) درجہ چہارم کی اسامیاں طالب علموں کی تعداد کے مطابق رکھی جاتی ہیں۔

(ہ) حلقہ پی پی 209 اور 210 خانیوال میں 68 سکول ایسے ہیں جن کا رقبہ 3/4 ایکڑ ہے اور ان میں سے 13 سکولوں میں خاکروب ہیں۔ 55 سکولز ایسے ہیں جن میں خاکروب تعینات نہ ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2019)

ساہیوال:۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع بھونی میں بجلی کی عدم ترسیل سے متعلقہ تفصیلات

*1778: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع بھونی ضلع ساہیوال میں جولائی 2017 میں حکومت پنجاب کی جانب سے بذریعہ ایمس کوڈ 39120807 کے تحت منظور کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سکول ہذا میں تاحال بجلی کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کی بلڈنگ دو کمروں اور ایک بر آمدہ پر مشتمل ہے جو کہ انتہائی مخدوش حالت میں ہیں کسی بھی وقت گر سکتے ہیں اور محکمہ بلڈنگ نے اسکو Disapproved for Quality قرار دیا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت فی الفور سکول ہذا میں بجلی کی سہولت فراہم کرنے اور بلڈنگ کی حالت کو درست بنانے اور وہاں پر دیگر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4مارچ2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع بھونی ضلع ساہیوال میں جولائی 2017 میں حکومت پنجاب کی جانب سے بذریعہ ایمس کوڈ 39120807 کے تحت منظور کیا گیا۔

(ب) درست ہے۔ تاحال سکول ہذا میں بجلی کی سہولت نہ ہے سکول آبادی سے فاصلے پر واقع ہے جہاں ٹرانسمیشن لائن نہ ہے اور عارضی طور پر سکول کو بجلی فراہم کر دی جائے گی۔

(ج) درست ہے۔ سکول ہذا کی بلڈنگ دو کمروں اور بر آمدہ پر مشتمل ہے جو کہ خستہ حال ہے۔ کمروں اور ان کی کھڑکیوں کو مرمت کی ضرورت ہے اس سلسلہ میں محکمہ تعمیرات کو تحریر کیا گیا ہے کہ وہ اس کے رف کاسٹ ایسٹیمیٹ تیار کرے۔

(د) اس سلسلہ میں حکومت سکول ہذا کے لئے سال 20-2019 کے بجٹ میں فنڈ رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے اور فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ بالا تمام کام مکمل کر لئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2019)

تحصیل روجھان کی 15 یونین کونسلوں میں لڑکیوں کے مڈل سکول نہ ہونے کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

*1961: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل روجھان (راجن پور) کی 15 یونین کونسلوں میں لڑکیوں کے لئے مڈل سکول نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر یونین کونسلوں میں کم از کم ایک مڈل اور ہائی سکول ہونا ضروری ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ تحصیل کی تمام یونین کونسلوں میں لڑکیوں کے لئے مڈل اور ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل روجھان میں کل 16 یونین کونسل ہیں ان میں سے 06 یونین کونسلز میں مڈل سکول فنکشنل ہیں اور 10 یونین کونسلز میں کوئی گرلز مڈل سکول واقع نہ ہے۔

(ب) جی ہاں!

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے بجٹ ملنے کے بعد تحصیل روجھان کے بقیہ یونین کونسلز میں مڈل اور ہائی سکول بنا دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

قصور: گورنمنٹ پرائمری سکول جامعہ قدوسیہ اور حویلی رسول خان میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*2128: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوٹ رادھا کشن (ضلع قصور) میں 32 سال پرانا سکول کملے خان سڑک پر واقع ہے جس کی چاردار دیواری، کلاس روم اور بیت الخلاء نہ ہے جبکہ محکمہ کے نام دو کنال 13 مرلے اراضی ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس علاقہ خاص کر پی پی 176 قصور کے متعدد سکول بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں جو کہ مسجد اور مدرسوں میں قائم ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول جامعہ قدوسیہ اور گونمنٹ پرائمری سکول حویلی رسول خان وغیرہ میں بھی سینکڑوں بچے کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا حکومت درج بالا سکولوں کی بنیادی سہولیات عمارات، چار دیواری اور بیت الخلاء بنانے اور پی پی 176 کے تمام سکولوں میں مسنگ Facilities فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول حویلی کملے خان میں اس وقت 46 بچے زیر تعلیم ہیں سکول کی دستیاب اراضی 2 کنال 13 مرلے پر سکول بلڈنگ کا کام جاری ہے جس میں چار دیواری، بیت الخلاء

کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جارہا ہے فی الوقت بلڈنگ زیر تعمیر ہونے کی وجہ سے بچے بالمقابل گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حویلی کملے خان میں زیرِ تعلیم ہیں جہاں پر تمام بنیادی سہولیات دستیاب ہیں۔ بلڈنگ مکمل ہونے پر طلبا کو دوبارہ متعلقہ سکول بلڈنگ میں شفٹ کر دیا جائے گا۔

(ب) پی پی 176 سے منسلک تمام سکولز میں تمام بنیادی سہولیات دستیاب ہیں۔ اور صرف 02 سکولز (گورنمنٹ پرائمری سکول باغ سنگھ والا اور گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹ حاکم علی) مسجد و مدرسہ میں قائم ہیں جہاں پر فرنیچر اور دیگر بنیادی سہولیات دستیاب ہیں۔

(ج) گورنمنٹ پرائمری سکول جامعہ قدوسیہ مدرسہ میں چل رہا ہے جو کہ 1983 سے اسی جگہ پر چل رہا ہے سکول میں اس وقت 07 اساتذہ کرام تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور 166 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں مدرسہ ہذا کی انتظامیہ نے مدرسہ کی بلڈنگ استعمال کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ جہاں پر تمام بنیادی سہولیات دستیاب ہیں۔

اور گورنمنٹ پرائمری سکول حویلی رسول خان میں اس وقت 03 اساتذہ کرام تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور 66 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں سکول اس وقت کمیونٹی کی طرف سے فراہم کردہ بلڈنگ میں کام کر رہا ہے جہاں پر طلباء کو تمام بنیادی سہولیات دستیاب ہیں 2018 میں کمیونٹی کی طرف سے سکول کے لیے ایک کنال، ایک مرلہ اراضی مختص کی گئی سکول بلڈنگ کی تعمیر کے لیے سکول کی مختص اراضی کو ADP 2019-20 کی تعمیراتی سکیم میں شامل کر دیا گیا ہے۔

(د) درج بالا 05 سکولز (گورنمنٹ پرائمری سکول حویلی کملے خان، گورنمنٹ پرائمری سکول باغ سنگھ والا، گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹ حاکم علی، گورنمنٹ پرائمری سکول جامعہ قدوسیہ اور گورنمنٹ پرائمری سکول حویلی رسول خان) میں سے ایک سکول گورنمنٹ پرائمری سکول حویلی کملے خاں میں تعمیراتی کام جاری ہے اور گورنمنٹ پرائمری سکول حویلی رسول خان کو ADP

20-2019 کی تعمیراتی سکیم میں شامل کیا گیا ہے جبکہ گورنمنٹ پرائمری سکول جامعہ قدوسیہ مدرسہ مذکور تمام سہولیات کے ساتھ چل رہا ہے۔ باقی جن سکولز میں کمی پیشی ہے حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ADP 2019-20 تعمیراتی سکیم کے تحت ان سکولز میں Missing Facilities فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

پیف میں ملازمین کی تعداد، ماہانہ تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

*2222: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پیف میں ٹوٹل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) پیف ملازمین کی ماہانہ تنخواہ کتنی ہے؟

(ج) کیا اس کے ملازمین کی Job Descriptions کی تفصیل مل سکتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پیف ملازمین کی تعداد:-

سیریل نمبر	کیٹگری	تعداد
1	فیلڈ سٹاف	197
2	ایڈمنسٹریٹو سٹاف	282
ٹوٹل		479

(ب)پیف ملازمین کی ماہانہ تنخواہ کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

سیریل نمبر	کیٹگری	تنخواہ
1	مینجنگ ڈائریکٹر	732,000
2	ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر	575,000
3	ڈائریکٹر	314,000
4	ایڈیشنل ڈائریکٹر	230,000
5	ڈپٹی ڈائریکٹر	157,000
6	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	105,000
7	آفیسر	75,000
8	ایگزیکٹو اسسٹنٹ	53,000
9	آفس اسسٹنٹ	32,000
10	آفس بوائے	32,000
11	ڈرائیور	32,000
12	ماسٹر ٹرینر	90,000
13	مانیٹرنگ اینڈ ایویلواشن آفیسر	35,000

(ج)پیف ملازمین کی Job description (Annex –A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

ضلع راولپنڈی: تحصیل کہوٹہ میں سکولز کی بندش یا تبدیلی سے متعلقہ تفصیلات

*2347: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی میں کتنے سکولوں (پرائمری، مڈل اور ہائی) کو بند یا تبدیل (Merge) کیا گیا ہے اور سکول کی بندش یا تبدیلی کے حوالے سے محکمہ کی کیا پالیسی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

تحصیل کہوٹہ میں مالی سال 18۔2017 اور مالی سال 19۔2018 کے دوران کوئی بھی مردانہ وزنانہ پرائمری، مڈل اور ہائی سکول بند یا تبدیل نہیں کیا گیا جبکہ 19۔2018 میں ایک سکول کو بند کیا گیا ہے جو کہ طلباء کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے بند ہوا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول کا نام: گورنمنٹ پرائمری سکول کرلی نڑھ تحصیل کہوٹہ ایم ایس کوڈ: 37310106

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

ضلع چکوال: گورنمنٹ پرائمری سکول فار بوائز کوٹلی چوآ سیدن شاہ کی دیوار کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2360: محترمہ مہوش سلطانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول فار بوائز کوٹلی چوآ سیدن شاہ ضلع چکوال کی دیوار بارشوں کی وجہ سے گر گئی ہے حکومت اسکی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اسکی لمبائی کتنی ہے اور کتنی Height پر یہ سکول واقع ہے۔

(ج) گزشتہ 6 ماہ سے یہ سکول بچوں کے لیے Life Threating بنا ہوا ہے محکمہ نے اس حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(تاریخ وصولی 5 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول فار بوائز کوٹلی چوآسیدن شاہ ضلع چکوال کی دیوار بارشوں کی وجہ سے گر گئی تھی۔ اس کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

(ب) اس کی لمبائی 35 فٹ ہے۔ سکول کی اونچائی مقامی جگہ سے 50 فٹ ہے۔ زیر تعمیر دیوار کی اونچائی 20 فٹ ہے۔ 20٪ تعمیر کا کام ہو چکا ہے۔ باقی کام اگلے دس دن میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام شروع نہیں ہو سکا۔ پرانی بلڈنگ Dangerous تھی جس کی دیوار گر گئی تھی۔ سکول نئی بلڈنگ میں فنکشنل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کا کتابوں کی تیاری اور سلیبس میں تبدیلی سے متعلقہ تفصیلات

* 2371: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کون کونسی جماعت کے لیے کتابیں تیار کرواتا ہے؟

(ب) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کتنے سال بعد سلیبس کو دوبارہ مرتب کرواتا ہے۔

(ج) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے پانچویں، آٹھویں اور میٹرک کی کلاسوں کے لیے آخری مرتبہ سلیبس میں کب تبدیلی کی۔

(د) کیا پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں ریسرچ کا کوئی شعبہ ہے اگر ہاں تو اس میں کیا فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 5 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور جماعت ادنیٰ (کچی) یعنی Pre-One سمیت اوّل تا بارہویں جماعت تک کی لازمی واختیاری درسی کتب تیار کرواتا ہے اور انھیں شائع کرتا ہے۔ ان درسی کتب کی جماعت وار مکمل تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اٹھارویں ترمیم سے قبل، نصاب / سلیبس مرتب کرنے کی ذمہ داری وفاقی وزارت تعلیم (کریکولم ونگ) اسلام آباد کی تھی۔ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ ایکٹ 2015 کے تحت ابتدائے بچپن کی تعلیم (Early Childhood Education) سے لے کر انٹر میڈیٹ کی سطح تک کے نصاب کو مرتب / نظر ثانی کرنے کی ذمہ داری، اب پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور کی ہے۔ نصاب / سلیبس میں تبدیلی کے لئے کوئی حتمی دورانیہ طے نہیں ہے۔ بوقت ضرورت اور حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق نصاب / سلیبس میں تبدیلی کی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ نے اپنے قیام (2015) سے لے کر اب تک جماعت اوّل تا جماعت دہم تک کے تمام لازمی مضامین (ماسوائے اسلامیات اور عربی) کے نصاب کو بورڈ آف گورنرز کی منظوری سے بتدریج Revise کیا ہے۔

1۔جماعت پنجم کا نصاب 2015 میں Revise کیا گیا جس کی بنیاد پر 2015 میں درسی کتب بنائی گئی۔

2۔جماعت ہشتم کا نصاب 2018-19 میں Revise کیا گیا ہے جس کی بنیاد پر 2019-20 میں نئی درسی کتب بنائی جائیں گی۔ تاہم جماعت ہشتم کی موجودہ کتب قومی نصاب 2006 کے مطابق ہیں جو پہلی مرتبہ 2012 میں شائع ہوئیں۔

3۔جماعت نہم و دہم کا نصاب 2018-19 میں Revise کیا گیا ہے جس کی بنیاد پر مستقبل میں نئی درسی کتب بنائی جائیں گی۔ تاہم جماعت نہم و دہم کی موجودہ کتب قومی نصاب 2006 کے مطابق ہیں جو پہلی مرتبہ 2010-11 و مابعد میں بتدریج شائع ہوئیں۔

(د) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ کا ادارہ ایک اعلیٰ سطحی بورڈ آف گورنرز کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے جس میں حکومت پنجاب کے چار مختلف محکموں کے سیکرٹری صاحبان، متعلقہ تعلیمی و انتظامی اداروں کے سربراہان اور تجربہ کار و ممتاز تعلیمی ماہرین شامل ہیں۔ بورڈ آف گورنر کے چیئرمین جنرل (ر) محمد اکرم خان ہیں جبکہ ادارے کی سربراہی حکومت پنجاب کے تعینات کردہ مینیجنگ ڈائریکٹر کرتے ہیں۔ اس ادارے کے درج ذیل پانچ شعبے ہیں:

i. Curriculam Wing

ii. Manuscripts Wing

iii. Production Wing

iv. Administration Wing

v. Finance Wing

ہر شعبے کا سربراہ، ڈائریکٹر ہوتا ہے۔ اس ادارے میں کوئی مخصوص Research Wing تو نہیں ہے تاہم نصاب اور کتاب کے مواد میں تبدیلی ریسرچ کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور موجودہ صورت حال میں یہ ذمہ داری PCTB کے Curriculam Wing اور Manuscripts Wing سرانجام دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا تعلیم کے فروغ ، اہداف سے متعلقہ تفصیلات

*2372: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاونڈیشن تعلیم کے فروغ کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) پچھلے 5 سالوں کے دوران فاونڈیشن نے تعلیم کے فروغ کے لیے کیا اہداف طے کئے تھے اوران اہداف کو کہاں تک حاصل کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 5 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (پیف) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت کم وسیلہ اور سماجی ومعاشی وسائل سے محروم گھرانوں کے بچوں کو مفت ومعیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے سرگرداں ہے۔ پیف کے ذریعے صوبہ پنجاب میں 2,68,5,279 طلباء وطالبات 7,684 پارٹنر سکولوں میں مفت تعلیم حاصل کررہے ہیں اور اب تک لاکھوں طلباء وطالبات پیف پارٹنر سکولوں سے تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ پیف پارٹنر سکولوں کو ماہانہ 550 روپے پرائمری سیکشن 600 روپے مڈل سیکشن 900 روپے سیکنڈری لیول برائے آرٹس جبکہ سائنس مضامین کے لیے 1100 روپے

سیکنڈری لیول فی کس ہر ماہ بذریعہ بنک اکاؤنٹ فیس ایڈوانس ادا کرتی ہے۔ فاؤنڈیشن ایسے علاقوں میں سکول کھولتی ہے جہاں سکول بہت دور ہیں تاکہ بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے ان کے گھروں کے نزدیک سکول میسر آئیں۔ طلباء و طالبات کو مفت درسی کتابوں کے علاوہ اساتذہ کو جدید طرز تدریس سکھانے کے ساتھ نصاب سے متعلق تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ اساتذہ بہتر انداز سے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کر سکیں۔ اس کے علاوہ سکولوں میں انفراسٹرکچر اور انتظامی معاملات میں مسلسل بہتری کے لیے جدید طرز پر سال میں دو مرتبہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ کا نظام مرتب کیا گیا ہے جس میں پیف کے ایم ای اوز اور آفیسرز سکولوں کا انتظامی نظام چیک کرنے کے بعد سکولوں کی بہتری کے لیے اصلاحی تجاویز بھی دیتے ہیں۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تمام طالب علموں کا ریکارڈ سٹوڈنٹ انفارمیشن سسٹم (SIS) کے ذریعے محفوظ کیا گیا ہے تاکہ سکول مالکان کو درست تعداد کے مطابق فنڈنگ کی جا سکے۔

(ب) پچھلے 5 سالوں کے دوران پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اپنے وابستہ سکولوں کی تعداد میں 6,148 سے 7,486 کا اضافہ کیا جبکہ بچوں کی تعداد 1,59,5,924 سے بڑھ کر 2,68,5,279 تک پہنچ گئی۔ سکولوں اور بچوں کی تعداد میں اضافے کی سالانہ اہداف اور اہداف کے حصول کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ 14-2013 میں 3,967 سکولوں میں 1,55,5,612 بچوں کے پیف پارٹنر میں ہدف کا تعین کیا گیا جبکہ 1,59,5,924 بچے پارٹنر سکولوں میں داخل ہوئے۔

2۔ 15-2014 میں 6,148 سکولوں میں 1,86,6,348 بچے پارٹنر سکولوں میں داخل ہوئے جبکہ 1,66,6,998 بچوں کے پیف پارٹنر سکولوں میں ہدف کا تعین کیا گیا تھا۔

3۔16-2015 میں 7,045 سکولوں میں 2,05,2,655 بچوں کے پیف پارٹنر سکولوں میں داخلے کے ہدف کا تعین کیا گیا جبکہ 2,42,4,097 بچے پارٹنر سکولوں میں داخل ہوئے جس میں پیف میں نئے شامل ہونیوالے پبلک سکول سپورٹ پروگرام کے 1,18,296 بچے شامل تھے۔

4۔17-2016 میں 7,296 سکولوں میں 2,3,50,000 بچوں کے پیف پارٹنر سکولوں میں داخلے کے ہدف کا تعین کیا گیا جبکہ 3,00,1,094 بچے پارٹنر سکولوں میں داخل ہوئے جس میں 5,05,074 بچے پبلک سکول سپورٹ پروگرام کے شامل تھے۔

5۔18-2017 میں 7,590 سکولوں میں 2,67,5,000 بچوں کے پیف پراٹنر سکولوں میں داخلے کے ہدف کا تعین کیا گیا جبکہ 2,75,1,000 بچے پارٹنر سکولوں میں داخل ہوئے جس میں پبلک سکول سپورٹ پروگرام کے بچے شامل نہیں تھے اور اس پروگرام کو خکومت پنجاب کی جانب سے الگ خود مختار بنا دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

رحیم یار خان: پی پی 263 اور 264 میں سکولز کی تعداد اوران میں بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2406: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 263 اور 264 رحیم یار خان میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول ہیں؟

(ب) پچھلے دو سالوں کے دوران ان حلقوں کے کتنے اور کون کون سے سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ج) ان میں سے کتنے سکولوں میں بنیادی سہولتیں مثلاً صاف پینے کا پانی اور ٹوائلٹ نہ ہیں؟

(د) حکومت کب تک ان سکولوں میں بنیادی عدم سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 03 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 263 میں 163 پرائمری،39 مڈل اور 22 ہائی سکولز ہیں۔اسی طرح حلقہ پی پی264 میں 154 پرائمری،20 مڈل اور 19 ہائی سکولز ہیں۔

(ب) پچھلے دو سالوں کے دوران حلقہ پی پی 263 میں مندرجہ ذیل دو سکولوں کو اپ گریڈ کر کے مڈل سے ہائی کا درجہ دیا گیا ہے۔

1۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 47/P تحصیل وضلع رحیم یار خان۔2۔ گورنمنٹ ہائی سکول شاہ گڑھ تحصیل وضلع رحیم یار خان۔ جبکہ اس مدت کے دوران حلقہ پی پی 264 میں کوئی سکول اپ گریڈ نہ ہوا ہے۔

(ج) مذکورہ حلقوں کے تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات (صاف پانی اور لیٹرین وغیرہ) موجود ہیں۔

(د) مذکورہ حلقوں کے تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

بہاولپور: پی پی 251 میں گرلز ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد اور ان میں سے Down کردہ سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*2413: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور حلقہ پی پی 251 میں کتنے گرلز ہائی سکول اور ہائر سیکنڈری سکول کہاں کہاں ہیں؟

(ب)اس حلقہ میں سال2014سے آج تک کتنے گرلز ہائی سکول کو ختم کیا گیاان کو Down Grade کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج)ہتھیجی میں گرلز ہائی سکول کو کب بنایا گیا تھااس میں کتنی طالبات زیر تعلیم تھیں اور اس کو ڈاون گریڈ کس وجہ سے کیا گیا؟

(د) کیا حکومت اس ضلع کے تمام ہائی سکولوں میں مسنگ Facilities فراہم کرنے اور ہیتھجی میں گرلز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 03 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)پی پی 251 بہاولپور میں ایک گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک لوہاراں اور ایک گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول مبارک پور ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں سال2014سے اب تک کسی سکول کو ڈاؤن گریڈ نہیں کیا گیا۔

(ج)سال 19-2018 کی ADP سکیم کے تحت سکول کی عمارت مکمل ہو چکی ہے SNE کی ڈیمانڈ کی درخواست فنانس ڈیپارٹمنٹ کو کی ہے۔ تاہم حکومت پنجاب نے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ہتھیجی کو ہائی سکول کا درجہ نہیں دیا تھا بلکہ بعد از دوپہر ڈبل شفٹ کلاسز کا اجراء کیا گیا تھا ۔سکول ہذا میں طالبات کی تعداد Criteria کے مطابق 80 ضروری ہے۔ جبکہ سکول میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد 60 تھی جو کہ کلاس نہم و دہم میں پوری نہ ہو سکی۔ موجودہ ادارہ کو ڈاؤن گریڈ نہیں کیا گیا۔ یہ پروگرام سکول ہذا میں تقریباً ایک سال چلا تھا پھر بند کر دیا گیا۔ سکول ہذا میں دوبارہ

حکومت پنجاب نے انصاف بعد از دوپہر پروگرام کے تحت نہم ودہم کی کلاسز کا اجراء کر دیا ہے اس وقت 61 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(د) سکول ایجوکیشن پنجاب کی جانب سے ضلع بہاولپور کے لئے ADP سکیم سال 20۔2019 کے تحت Missing Facilities کی مد میں 7.605 ملین روپے کے فنڈز ایلوکیٹ کئے گئے ہیں اس رقم کو Guidline for Local Govt. Educational Officials on block allocation and program in ADP 2019-20 کے مطابق استعمال میں لایا جارہا ہے۔ ہتھیجی میں گرلز مڈل سکول کو ہائی درجہ دے دیا گیا ہے۔ ADP سکیم 19۔2018 کے مطابق ہائی سکول کی عمارت مکمل ہو چکی ہے۔ نئی SNE پوسٹوں کی منظوری کے لیے محکمہ خزانہ کو لیٹر جاری کر دیا گیا ہے۔ کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت نیشنل تعلیمی پالیسی پر عملدرآمد کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2469: جناب نوابزادہ وسیم خان بادوزئی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت بنائی گئی نیشنل تعلیمی پالیسی کے تحت تعلیم کا ایک یکساں اور مربوط نظام بنایا جائے کیا اس پالیسی پر عملدرآمد کرانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے گئے ہیں اگرہاں تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کتابوں اور سلیبس کو نیشنل ایکشن پلان کے مطابق بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مدرسوں کا تعلیمی نظام باقی تعلیمی نظام کے ساتھ یکجا کئے جانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 03 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) اس سلسلہ میں درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں:

۱۔ صوبہ پنجاب کے طلبہ کے لیے، ابتدائے بچپن کی تعلیم (Early Childhood Education) سے لے کر انٹر میڈیٹ کی سطح تک، جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ، نئی سکیم آف سٹڈیز (Scheme of Studies) کی تیاری۔

۲۔ ٹیکنیکل اور ووکیشنل ایجوکیشن کی اہمیت کے پیش نظر، میٹرک اور انٹر میڈیٹ کی سطح پر ٹیکنالوجی سے متعلقہ 2 نئے گروپس کی پہلی بار شمولیت۔

۳۔ اساتذہ کرام کو نصاب سازی اور اس کے مختلف مراحل سے آگاہی اور مستقبل میں نصاب سازی اور درسی کتب کی تیاری میں ان کی بھرپور شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے، پنجاب کے مختلف اضلاع میں نصاب سے متعلقہ تربیتی ورکشاپس کا انعقاد۔

۴۔ رٹا سسٹم (Rote Learning) سے نجات حاصل کرنے کے لیے نصاب پر مبنی امتحانات (Curriculum Based Examinations) کی تجویز

۵۔ پبلک۔ پرائیویٹ پارٹنر شپ کے فروغ کے لیے New Scheme for the Development of Textbooks کی تشکیل۔

۶۔ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25-A پر عمل درآمد کرتے ہوئے پنجاب کے تمام سرکاری سکولوں میں مفت لازمی تعلیم اور 41 ملین سے زائد مفت ٹیکسٹ بکس کی فراہمی۔

۷۔ طلبہ کی کردار سازی کے لیے سکولوں میں بزم ادب کے لئے نہ صرف الگ سے پیریڈز کو مختص کرنا بلکہ ان پر عمل درآمد کو یقینی بنانا۔

۸۔ سکولوں میں طلباء وطالبات کے لئے ” بوائز سکاوٹ "اور ” گرلز گائیڈ“ کی سرگرمیوں کا از سر نو آغاز۔

۹۔ انٹر میڈیٹ کی سطح پر نیشنل کیڈٹ کارپس (NCC) از سر نو آغاز۔

۱۰۔ طلباء وطالبات کی راہنمائی کے لئے "راہنمائی اور کونسلنگ“ کے کتابچے کی تیاری۔

(ب) ۱۔ نئی سکیم آف سٹڈیز (Scheme of Studies) کے مطابق ابتدائے بچپن کی تعلیم (Early Childhood Education) سے لے کر انٹر میڈیٹ کی سطح تک نئے ادر جدید معیارات کے تناظر میں تمام لازمی مضامین کے نئے نصاب کی تیاری، تشکیل اور اپ گریڈیشن

۲۔ تعلیمی اصلاحات (Reforms) کے حصول کے لئے نئے نصاب کی تشکیل۔

۳۔ ابتدائے بچپن کی تعلیم (Early Childhood Education) کے لیے ایک سال کی بجائے دو سالہ تدریس کے لئے نصاب کی تشکیل

۴۔ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے جماعت سوم تا دہم (III-X) کے درجات کے لئے جنرل سائنس کے مضمون کی بجائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے مضمون کو متعارف کرانا۔

۵۔ غیر مسلم طلبہ کے لئے، اسلامیات کے لازمی مضمون کے متبادل Ethics & Morality کے مضمون کی آپشن کی سہولت

۶۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے، مڈل کی سطح پر ”کمپیوٹر ایجوکیشن“ اور میٹرک اور انٹر میڈیٹ کی سطح پر ’کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی“ کے مضامین کی شمولیت اور جدید عصری تقاضوں کے مطابق ان مضامین کے نئے نصاب کی تیاری۔ علاوہ ازیں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اہمیت کے پیش نظر اس موضوع کی دیگر لازمی مضامین مثلاً اردو اور انگلش وغیرہ میں بھی شمولیت۔

۷۔ اکیسویں صدی کے نئے اور جدید عصری رجحانات اور موضوعات (Life Skill Based Education) کی نصاب میں شمولیت۔

۸۔ لازمی مضامین میں اسلامی و اخلاقی اقدار پر مبنی موضوعات کی نصاب میں شمولیت

۹۔ طلبہ کو اسلامی و اخلاقی اقدار سے روشناس کرانے کے لئے نصاب میں سیرت النبی، صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کی اعلی و پاکیزہ زندگی کے واقعات کی شمولیت۔

۱۱۔ امن و امان، اتحاد و اتفاق، تحمل و برداشت، اخلاقیات، اچھی عادات، آداب معاشرت، رواداری اور انسانی رویوں میں لچک جیسے اہم موضوعات کی نصاب میں شمولیت۔

۱۲۔ نُصاب میں مسلم و پاکستانی مشاہیر، پاک فوج اور تحریک آزادی کشمیر کے شہدا کی کاوشوں اور کارہائے نمایاں کو اجاگر کرنا۔

۱۳۔ دنیا میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیوں کے تناظر میں، ماحولیاتی تعلیم بشمول آلودگی، پینے کا محفوظ پانی، حفظان صحت کا شعور UHIV مہلک و متعدی بیماریوں، غذا اور غذائیت وغیرہ جیسے اہم موضوعات کی نصاب میں شمولیت۔

۱۴۔ متعصبانہ رویوں کے خاتمے کے لئے، بین المذاہب ہم آہنگی اور احترام انسانیت جیسے اہم موضوعات کی نصاب میں شمولیت۔

۱۵۔ بچوں کے حقوق، تحفظ اور محفوظ نشوونما کو یقینی بنانے کے لئے، نصاب میں Child Protection کے موضوعات کی شمولیت۔ علاوہ ازیں اس موضوع پر معاون اضافی تعلیمی مواد کی تیاری واشاعت۔

۱۶۔ طلبہ میں سوچ بچار اور تحقیقی انداز فکر کو فروغ دینے کے لیے اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے نصاب میں غور وفکر پر مبنی موضوعات کی شمولیت اور سرگرمیوں کا اہتمام۔

۱۷۔ صنفی توازن کے شعور کا اجاگر کرنے کے لئے نصاب میں قومی ترقی میں خواتین کا کردار، خواتین کے حقوق واختیارات، تحریک پاکستان میں خواتین کا کردر اور خواتین کا بااختیار بنانا جیسے اہم موضوعات کی شمولیت۔

۱۸۔ نصاب میں، پینے کے لئے صاف اور محفوظ پانی، نکاسی آب اور حفظان صحت کا شعور بیدار کرنے کے لئے متعلقہ موضوعات کی شمولیت۔

۱۹۔ صاف اور سرسبز پاکستان کے حصول کے لئے نصاب میں زراعت، شجر کاری کے فروغ اور اس کے ماحول پر اثرات سے متعلقہ موضوعات کی شمولیت

۲۰۔ عالمگیر سطح پر وقوع پذیر ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں کا شعور اور ان سے نبرد آزما ہونے کے لیے نصاب میں متعلقہ موضوعات کی شمولیت اور تعلیمی اداروں میں مہم سازی کا آغاز۔

۲۱۔ سکیم آف سٹڈیز میں سپورٹس اینڈ گیمز کے حوالے سے ہر کلاس کے لئے مخصوص پیریڈز کا تعین۔

۲۲۔ پبلک۔ پرائیویٹ پارٹنر شپ کی اہمیت کے پیش نظر، سکیم آف سٹڈیز اور نصاب سازی کے عمل میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں اور NGOs کے نمائندگان کی شمولیت۔

۲۳۔ شرح خواندگی (Literacy Rate) اور شرح داخلہ (Enrollment) بڑھانے کے لیے اگلے تعلیمی سال (21-2020) سے پرائمری سطح تک انگلش کے مضمون کے علاوہ تمام مضامین کی درسی کتب کی اردو زبان میں فراہمی اور تدریس کا آغاز۔

(ج) ماہرین تعلیم اور "اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان" کے عہدیداران / علما کی مشاورت سے نئی سکیم آف سٹڈیز مرتب کی گئی ہے۔ جس میں دینی مدارس کے طلبہ کو نظام تعلیم کے مرکزی دھارے میں لانے کے لیے درج ذیل سفارشات اور اقدامات کیے گئے ہیں۔

ا۔ دینی مدارس کے درجہ ابتدائیہ (I-V) اور درجہ متوسط (VI-VIII) کے طلبہ نئی سکیم آف سٹڈیز میں دیے گئے لازمی مضامین پڑھیں گے۔

۲۔ دینی مدارس کے درجہ ثانویہ عامہ (IX-X) کے طلبہ نئی سکیم آف سٹڈیز کے مطابق Humanities گروپ کا حصہ ہوں گے۔ تاہم مضامین کے ساتھ دیگر دو اختیاری مضامین کے متبادل کے طور پر "القرآن" اور "عقائد، فقہ اور منطق" کے مضامین پڑھیں گے۔

۳۔ دینی مدارس کے درجہ ثانویہ خاصہ (XI-XII) کے طلبہ نئی سکیم آف سٹڈیز کے مطابق Humanities & General گروپ کا حصہ ہوں گے۔ تاہم وہ لازمی مضامین کے ساتھ دیگر تین اختیاری مضامین کے متبادل کے طور پر "حدیث و اصول حدیث"، "فقہ و اصول فقہ" اور "عربی ادب" کے مضامین پڑھیں گے۔

۴۔ نئی سکیم آف سٹڈیز کے لازمی مضامین کی تدریس پر، "اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان" کے تمام جملہ امتحانی اداروں کی اسناد برائے درجات ابتدائیہ، متوسط، ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ کو بالترتیب پرائمری، مڈل، میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے مساوی شمار کیا جائے گا۔

۵۔ دینی مدارس کے طلبہ کو وزیر اعلیٰ کے پروگرام برائے تعلیمی اصلاحات کے تحت مفت درسی کتب فراہم کی جائیں گی۔

۶۔ دیگر تعلیمی اداروں کی طرح، دینی مدارس میں بھی سائنس اور کمپیوٹر لیبارٹریوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

ضلع ساہیوال: چک نمبر 5L/53 میں موجود ایلیمنٹری سکول میں پلے گراؤنڈ کی عدم موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*2484: محترمہ شمسہ علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 5L/53 تحصیل و ضلع ساہیوال میں موجود ایلیمنٹری سکول میں زیر تعلیم بچیوں کے لئے پلے گراؤنڈ نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گاؤں ہذا میں سرکاری زمین موجود ہے جو وہاں کی پبلک کی ویلفیئر کے لئے استعمال میں لائی جاسکتی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ سکول بچیوں کے لئے پلے گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چک نمبر 5L/53 تحصیل و ضلع ساہیوال میں موجودہ ایلیمنٹری سکول میں زیر تعلیم بچیوں کے لئے پلے گراؤنڈ نہیں ہے۔

(ب) جی ہاں سکول کے ملحقہ سرکاری رقبہ موجود ہے۔ اور اس سرکاری رقبہ کو پبلک ویلفیئر کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سرکاری رقبہ کی کل پیمائش 2.5 ایکڑ ہے۔

(ج) جی ہاں، دفتر ھذا کے مراسلہ نمبر 4721 مورخہ 19-09-2019 کے تحت اسسٹنٹ کمشنر کو زمین کی الاٹمنٹ کے لئے لکھ دیا گیا ہے جیسے ہی زمین سکول کے نام منتقل ہو گی کھیل کا میدان بنا دیا جائے گا۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

ضلع لاہور میں پرائیویٹ سکولز کی رجسٹریشن کے طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*2535: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کا کیا طریق کار اپنایا گیا ہے؟

(ب) پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن کیلئے کن شرائط پر پورا اترنا ہوتا ہے نیز شرائط کے طریق کار اس کی سالانہ یا ماہانہ کتنی فیس مقرر کی ہے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) جو پرائیویٹ سکول رجسٹریشن نہیں کراتے یا رجسٹریشن کے طریق کار پر پورا نہیں اترتے وہ کئی سالوں تک بغیر رجسٹریشن کے چلتے رہتے ہیں نیز جو رجسٹریشن کی شرائط پر پورا نہیں اترتے اور وہ کام کر رہے ہوتے ہیں ایسے پرائیویٹ سکولوں کے خلاف محکمہ نے کیا کارروائی کی ہے۔

(د) چھوٹی چھوٹی عمارتوں میں چلنے والے سکولوں کی رجسٹریشن کیسے ہو جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2019 تاریخ ترسیل 04 اگست 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور کے پرائیویٹ سکولز پنجاب پرائیویٹ انسٹی ٹیوشن (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس 1984 ترمیم شدہ ایکٹ 2017 کے تحت رجسٹر کیے جاتے ہیں۔ جن میں درج ذیل دستاویزات منسلک کی جاتی ہیں:۔

(1)۔ درخواست بنام رجسٹرنگ اتھارٹی (2) مجوزہ فیس (3)۔ بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ (4)۔ ہائی جینک سرٹیفکیٹ (5)۔ ویری فکیشن فیس (6) رجسٹری یا کرایہ نامہ (7) نقشہ بلڈنگ (8)۔ پراسپیکٹس یا ایڈمشن فارم (9)۔ سکول پرنسپل کی طرف سے بیان حلفی۔ (10)۔ شناختی کارڈ (11)۔ اساتذہ کے تقرر نامے اور ان کی ڈگریز۔

(ب) ضلع لاہور کے پرائیویٹ سکولز پنجاب پرائیویٹ انسٹی ٹیوشن (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس 1984 ترمیم شدہ ایکٹ 2017 کے تحت رجسٹر کیے جاتے ہیں۔ جن کی شرائط درج ذیل ہیں:۔

(1)۔ درخواست بنام رجسٹرنگ اتھارٹی (2) مجوزہ فیس (3)۔ بلڈنگ فٹنیس سرٹیفکیٹ (4)۔ ہائی جینک سرٹیفکیٹ (5)۔ ویری فکیشن فیس (6) رجسٹری یا کرایہ نامہ (7) نقشہ بلڈنگ (8)۔ پراسپیکٹس یا ایڈمشن فارم (9)۔ سکول پرنسپل کی طرف سے بیان حلفی۔ (10)۔ شناختی کارڈ (11)۔ اساتذہ کے تقرر نامے اور ان کی ڈگریز۔ اس کے بعد تین رکنی کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے جو کہ سکول کا معائنہ کرتی ہے اور اپنی سفارشات رجسٹرنگ اتھارٹی کو پیش کرتی ہے۔ رجسٹرنگ اتھارٹی کا اجلاس مہینے میں دو بار ہوتا ہے اور یہ تمام کیس اجلاس میں رکھے جاتے ہیں۔ اجلاس کی سربراہی ڈپٹی کمشنر لاہور کرتے ہیں۔ اجلاس میں جو کیسز منظور ہوتے ہیں ان کو رجسٹریشن

سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔ نیز ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکول کی رجسٹریشن فیس۔/7000روپے ہے اور سالانہ انسپکشن فیس 5 سال کے لیے۔/5000روپے ہے جبکہ مڈل اور پرائمری سکول کی رجسٹریشن فیس۔/5000روپے ہے اور سالانہ انسپکشن فیس 5 سال کے لیے۔/2500روپے مقرر ہے۔

(ج) ایسے پرائیویٹ سکول جو رجسٹریشن نہیں کرواتے ان کو شوکاز نوٹس جاری کیے جاتے ہیں نیز 2019-12-21 کو پبلک نوٹس ڈپٹی کمشنر لاہور کی طرف سے اخباروں میں دیا گیا ہے کہ تمام سکولز جو کہ غیر رجسٹرڈ چل رہے ہیں وہ 15 دن کے اندر اپنی درخواستیں جمع کروائیں بصورت دیگر پنجاب پرائیویٹ انسٹی ٹیوشن (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس 1984 ترمیم شدہ ایکٹ 2017 کے تحت جرمانے کیے جائیں گے۔

(د) پنجاب پرائیویٹ انسٹی ٹیوشن (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس 1984 ترمیم شدہ ایکٹ 2017 میں رقبہ متعین نہیں ہے جبکہ حالیہ دور میں پرائمری / مڈل سکول کے لیے دس مرلہ کی زمین درکار ہوتی ہے اور ہائی سکول کے لیے ایک کنال جگہ درکار کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

سرکاری اور نجی سکولوں میں یکساں نصاب تعلیم سے متعلقہ تفصیلات

*2552: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تمام نجی سکول حکومت کی طرف سرکاری سکولوں میں رائج تعلیمی نصاب پڑھانے کے پابند ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بڑے بڑے نجی سکول سرکاری تعلیمی نصاب میں ازخود ترمیم کرکے اپنے تعلیمی اداروں میں پڑھا رہے ہیں جس سے نوجوان نسل تباہ ہو رہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نجی تعلیمی اداروں میں شیشہ کیفے کھلے ہوتے ہیں جس سے نئی نسل سنورنے کی بجائے تباہ ہورہی ہے؟

(د) اگر مذکورہ بالا تمام حقائق درست ہیں تو ان نجی سکولوں کے خلاف محکمہ یا حکومت نے کیا ایکشن لیا کتنے سکولوں کے خلاف کارروائی کی حقائق سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مروجہ قوانین کے تحت نجی سکول حکومت کی طرف سے سرکاری سکولوں میں رائج تعلیمی نصاب پڑھانے کے پابند نہیں ہیں تاہم پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ ایکٹ 2015 کی شق 10(1) کے تحت کوئی بھی شخص بورڈ کی منظوری کے بغیر کسی بھی تعلیمی ادارے میں کوئی نصابی کتاب وغیرہ نہیں لگوا / لگا سکتا۔

(ب) ایسا درست نہ ہے البتہ کسی پرائیویٹ سکول کی جانب سے سرکاری تعلیم نصاب میں ازخود ترمیم کرنے کی صورت میں نشان دہی و شکایات متعلقہ ضلع کی رجسٹریشن اتھارٹی کو درج کروائی جا سکتی ہیں جو کہ قانون کے مطابق خلاف ورزی کرنے والے پرائیویٹ سکولز کے خلاف کارروائی کرنے کی مجاز ہے۔

(ج) صوبہ پنجاب کے کسی بھی پرائیویٹ سکول میں شیشہ کیفے موجود نہ ہے۔

(د) مذکورہ بالا حقائق درست نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

شرقپور کے سرکاری سکولوں میں کتابیوں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2567: میاں جلیل احمد: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شرقپور شریف کے سرکاری سکولوں میں سرکاری کتابوں کی فراہمی اب تک کیوں نہیں ہو سکی؟

(ب) مذکورہ علاقے میں کل کتنے سکول ہیں جن میں فراہمی مکمل طور پر ہو چکی ہے؟

(ج) کتنے سکولوں میں فراہمی مکمل نہیں ہو پائی؟

(د) مجوزہ فراہمی گرمیوں کی چھٹیوں سے پہلے مکمل کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2019 تاریخ ترسیل 04 اگست 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی ایم آئی یو۔ پی ای ایس آر پی نے تعلیمی سال 2019 کے لئے تحصیل شرقپور شریف، ضلع شیخوپورہ کے سرکاری سکولوں کی کلاس کچی تا دہم کے طلبہ کے لیے 58,410 کتب مارچ 2019 میں فراہم کیں۔

(ب) سکول انفارمیشن سسٹم (SIS) کے مطابق پی ایم آئی یو۔ پی ای ایس آر پی نے تحصیل شرقپور شریف کے 135 سرکاری سکولوں کو کتابیں فراہم کیں۔

(ج) تحصیل شرقپور شریف کے تمام سکولوں میں کتب فراہم کی گئیں۔

(د) سرکاری سکولوں میں مزید داخلے میں اضافہ کی وجہ سے پی ایم آئی یو۔ پی ای ایس آر پی نے 87,770 مزید کتب ضلع شیخوپورہ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ای اے) کے حوالے 10 اگست 2019 کو کر دی ہیں۔ کاپی (Annex-A۔ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ اضافی کتب

گرمیوں کی چھٹیاں ختم ہونے سے پہلے فراہم کر دی گئی ہیں۔ان کتب کی تحصیل شرقپور شریف کے سکولوں میں فراہمی چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ای اے) کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

لاہور: پی پی 154 میں بوائز و گرلز سرکاری سکولز کی تعداد خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***2665: چودھری اختر علی: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پی پی 154 لاہور میں بوائز و گرلز سرکاری سکولز کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں کس کی بلڈنگ کرایہ کی ہے اور ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے سرکاری بلڈنگ نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) ان سکولوں میں عمارات کی حالت کیسی ہے کس کی بلڈنگ خستہ حال ہے یا ناکافی ہے۔

(د) ان سکولوں میں ٹیچر اور نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے ان میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) ان سکولوں کو سال 19-2018 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی گئی تھی۔

(و) ان سکولوں کی Missing Facilities کب تک فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 21 جون 2019 تاریخ ترسیل 04 اگست 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 154 لاہور میں کُل سرکاری سکولوں کی تعداد 11 ہے جن میں سے 4 گرلز اور 7 بوائز سکول ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	بوائز و گرلز	لیول	پتہ
1	CDG بوائز ہائی سکول	بوائز	ہائی	شالیمار ٹاؤن لاہور
2	CDG بوائز ہائی سکول	بوائز	ہائی	سلامت پورہ لاہور
3	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول	گرلز	ہائی	سلامت پورہ (مقصودہ والی) لاہور
4	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول	گرلز	ہائی	سلامت پورہ لاہور
5	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول	گرلز	ہائی	شالیمار ٹاؤن لاہور
6	گورنمنٹ ماڈرن گرلز ہائی سکول	گرلز	ہائی	مغل پورہ لاہور
7	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول	گرلز	ہائی	کوٹلی پیر عبدالرحمن لاہور
8	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ایلمینٹری سکول	بوائز	ہائی	کوٹلی پیر عبدالرحمن لاہور
9	گورنمنٹ خالد ماڈل پرائمری سکول	بوائز	پرائمری	کوٹلی پیر عبدالرحمن لاہور
10	گورنمنٹ قادریہ پرائمری سکول	بوائز	پرائمری	شالیمار ٹاون سراج پورہ داروغہ والا لاہور
11	گورنمنٹ پرائمری سکول	بوائز	پرائمری	(بوہڑ والی مسجد) سلامت پورہ نیو شالیمار ہاؤسنگ سکیم لاہور

(ب)پی پی154 لاہور میں صرف ایک سکول گورنمنٹ قادریہ پرائمری سکول شالامار ٹاؤن سراج پورہ داروغہ والا لاہور کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہا ہے۔ جس کا ماہانہ کرایہ مبلغ۔/19027 روپے ہے۔ یہ سکول 1972 میں نیشنلائزڈ ہوا چونکہ قرب وجوار میں کوئی سرکاری عمارت دستیاب نہ ہے اس لیے کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہا ہے۔ اس کے علاوہ باقی تمام سکول سرکاری عمارتوں میں چل رہے ہیں۔

(ج)پی پی154 میں واقع 11 سکولوں کی عمارات تسلی بخش ہیں کوئی بلڈنگ خستہ حال نہ ہے تاہم طلباء کی تعداد کے پیش نظر 4 سکولوں میں اضافی کمروں کی ضرورت ہے آئندہ مالی سالوں میں ترقیاتی بجٹ کی فراہمی پر تعمیر کر دیے جائیں گے۔

(د)ان سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں 235 ہیں جن پر 223 اساتذہ کام کر رہے ہیں اور 12 اسامیاں خالی ہیں۔ جبکہ نان ٹیچنگ منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 192 ہے جن پر 176 افراد کام کر رہے ہیں اور 16 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)پی پی154 لاہور میں واقع سکولوں کو سال 19-2018 میں مبلغ۔/44895979 روپے NSB کی مد میں دیے گئے۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)پی پی154 لاہور میں چلنے والے تمام سکول پہلے ہی سے تمام بنیادی سہولیات سے مستفید ہیں مزید یہ کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت فنڈ کی دستیابی پر جہاں کہیں کوئی ضرورت محسوس ہو گی وہاں (Missing Facilities) کو پورا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

PCTBکے زیر استعمال گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2708: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف)PCTBپنجاب کریکولم ٹیکسٹ بک بورڈ کے زیر استعمال کتنی گاڑیاں ہیں کتنی گاڑیاں کرائے پر استعمال ہو رہی ہیں ہر افسر کے استعمال میں کتنی گاڑیاں ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)PCTBکے افسران کے لیے گزشتہ 2 سالوں میں خریدے گئے فرنیچر کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)PCTBمیں 2015 سے 2019 تک ڈیپوٹیشن پر آنے والے افسران نے محکمہ سے کتنے قرضہ جات لیے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) کل 12 گاڑیاں PCTB پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کے زیر استعمال ہیں۔

ان میں 11 گاڑیاں PCTB کی ملکیتی ہیں اور 01 گاڑی کرائے پر ہے۔ ہر آفیسر کے زیر استعمال ایک ایک گاڑی ہے۔

(ب) گزشتہ دو سالوں میں PCTBکے خریدے گئے فرنیچر:

2عدد میز، 2 عدد صوفہ سیٹ، 12 عدد کرسیاں، 2عدد ایگزیکٹو کرسیاں۔

نوٹ: یہ فرنیچر TEVTA سے خریدا گیا ہے، اس کے علاوہ 2 عدد میز، 4عدد ایگزیکٹو کرسیاں، 1 عدد صوفہ سیٹ بھی خریدا گیا۔

(ج)پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ میں 2015 سے 2019تک ڈیپوٹیشن پر آنے والے آفیسران کے محکمہ سے لیے قرضہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

موٹر کار ایڈوانس		
Amount of Advance in Rupees	Date	Name of Officer
600،000	20.05.2019	خالد محمود ڈیپو
600،000	20.05.2019	ابو بکر زبیر
600،000	31.01.2019	محمد ذوالقرنین
600،000	31.01.2019	نثار قمر
600،000	31.01.2019	افضال احمد
600،000	31.01.2019	محمد عبداللہ
600،000	31.01.2019	سید کاظم مقدس کاظمی
600،000	31.01.2019	محمد اسلم سپرا
600،000	17.10.2018	احمد سلمان
600،000	05.09.2018	محمد اقبال کھرل
ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس		
471،000	26.02.2019	احمد سلمان
200،000	30.07.2015	محمد اقبال کھرل

ہاؤس ریپئیر ایڈوانس		
ابو بکر زبیر	20.05.2019	471،000

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

ڈائریکٹر کی اسامیوں اور بھرتی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*2709: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور میں ڈائریکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) وزیر اعلیٰ سے منظور شدہ ڈائریکٹرز کی بھرتی کا طریقہ کار کیا ہے۔

(ج) PCTB بورڈ کے ہر ڈائریکٹر کی تعلیمی قابلیت کیا ہے۔

(د) 2015 سے اب تک ہر ڈائریکٹر کی بھرتی کا طریق کار اور تعلیمی قابلیت کا ریکارڈ فراہم کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ ایکٹ 2015 کی شق نمبر 3 کے تحت بورڈ پانچ مخصوص شعبہ جات پر مشتمل ہے ہر شعبہ کا انچارج ایک ڈائریکٹر ہوتا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ڈائریکٹر کریکولم 2۔ڈائریکٹر پروڈکشن 3۔ڈائریکٹر مسودات 4۔ڈائریکٹر ایڈمن 5۔ڈائریکٹر فنانس

(ب) ڈائریکٹرز کی بھرتی کا Criteria بورڈ کی 25 ویں میٹنگ سے منظور شدہ ہے تفصیل۔

(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ میں بھرتی ہونے والے ڈائریکٹرز کی تعلیمی قابلیت (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 2015 سے اب تک دو ڈائریکٹرز (ڈائریکٹر کریکولم، ڈائریکٹر مسودات) بورڈ میں بھرتی کئے گئے جن کی بھرتی بذریعہ سمری چیف منسٹر پنجاب کی منظوری کے بعد عمل میں لائی گئی۔ ڈائریکٹر مسودات 2018 میں استعفیٰ دے کر بورڈ کی نوکری چھوڑ کر چلے گئے۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس وقت بورڈ میں ڈائریکٹر (کریکولم) اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں جن کی تعلیمی اسناد کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان دو کے علاوہ 2015 سے اب تک باقی تمام ڈائریکٹرز کی پوسٹنگ بذریعہ ڈیپوٹیشن ہوئی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

تحصیل بھلوال میں گرلز و بوائز، پرائمری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*2735: جناب یاسر ظفر سندھو: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال میں کتنے گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) سکولوں کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت کا کیا Criteria اس کی تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) بھلوال تحصیل کے کتنے اور کون کون سے بوائز و گرلز سکولز حکومت کے Criteria یا طریق کار پر پورا اترتے ہیں۔

(د) حکومتی معیار پر پورا اترنے والے سکولوں کو کب تک اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل بھلوال میں سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i)پرائمری سکول: گرلز70 بوائز71 (ii) مڈل سکول: گرلز23 بوائز9

(iii)ہائی سکول: گرلز12 بوائز10 (iv)ہائیر سیکنڈری سکول: گرلز2 بوائز1 تفصیل۔

(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سکولوں کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ Criteria کی تفصیل۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل بھلوال میں اس وقت ایسے 10 گرلز پرائمری سے مڈل، 14 بوائز پرائمری سے مڈل، 19 گرلز مڈل سے ہائی اور 7 بوائز مڈل سے ہائی سکول ہیں جو حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ Criteria پر پورا اترتے ہیں جن کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ہائی سے ہائر سیکنڈری سکول کوئی نہ ہے۔

(د) حکومت کی جانب سے فنڈز کی فراہمی پر سکولوں کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول عادل گڑھ کمپیوٹر لیب اور ٹیچرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2741: جناب بلال فاروق تارڑ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا Govt Girls High School Adilgarh Tehsil Gujranwala Wazirabad Distt میں کمپیوٹر لیب قائم ہے؟

(ب)اس لیب میں کمپیوٹر کی تعلیم کے لیے کتنے Teacher تعینات ہیں اور ان کی تقرری کب ہوئی؟

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں قائم ہے۔

(ب) کمپیوٹر کی تعلیم کے لیے فی الحال کوئی استاد نہ ہے۔اس سیٹ کی SNE 2019- میں منظور ہو کر آئی ہے۔اس کے لیے کمپیوٹر ٹیچر کی سیٹ خالی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

فیصل آباد میں پرائیویٹ رجسٹرڈ سکولز کی تعداد اور رجسٹریشن کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*2746: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنے سکولز پرائیویٹ جو کہ محکمہ سکولز ایجوکیشن سے رجسٹرڈ ہیں، چل رہے ہیں؟

(ب) فیصل آباد شہر کی حدود میں چلنے والے سکولوں کے نام، جگہ مع مالکان کے نام بتائیں۔

(ج) پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن کا طریق کار اور Criteria کیا ہے۔

(د) کتنے سکول حکومت کے طریق کار اور Criteria پر پورا اترتے ہیں۔

(ہ) کیا تمام پرائیویٹ سکولوں میں کھیل کے گراؤنڈ موجود ہیں۔

(و) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان پرائیویٹ سکولوں کی اپنی بک شاپس ہیں جن پر بازار سے مہنگی کتابیں، کاپیاں اور دیگر اشیاء فروخت کی جاتی ہیں حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)فیصل آباد میں 5108 پرائیوٹ سکولز جو کہ محکمہ سکول ایجوکیشن فیصل آباد سے رجسٹرڈ ہیں، چل رہے ہیں۔

(ب)فیصل آباد شہر کی حدود میں چلنے والے پرائیوٹ سکولز کی تفصیل(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پرائیوٹ سکول کی رجسٹریشن کا (Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پرائیوٹ سکول کی رجسٹریشن کے لیے سکول مالکان مجوزہ پروفارمہ(Annex-C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پر سکول سے متعلقہ معلومات پر کر کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی)کے دفتر میں جمع کرواتے ہیں جہاں سے درخواست انسپکشن کمیٹی کو بھیج دی جاتی ہے انسپکشن کمیٹی کی رپوٹ میں سکول کے متعلق سفارشات کا جائزہ لینے اور ڈسٹرکٹ رجسٹرنگ اتھارٹی سے منظوری کے بعد سکول رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔

(د)رجسٹرڈ پرائیوٹ سکولز حکومت کے طریق کار اور Criteria پر پورا اترتے ہیں کیونکہ رجسٹریشن سے پہلے انسپکشن کمیٹی سکول کا معائنہ کرتی ہے اور انسپکشن کمیٹی کی رپوٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے سکولز کو رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔ لیکن کھیل کے گراؤنڈ صرف چند سکولز کے پاس موجود ہیں۔

(ہ)جی نہیں۔ صرف چند سکولز میں کھیل کے گراؤنڈ موجود ہیں۔

(و) پرائیوٹ سکولز میں بک شاپس چلانے پر پابندی ہے خلاف ورزی کرنے والے سکولز کے مالکان کے خلاف کاروائی کی جاتی ہے۔ لیکن کاپیوں اور دیگر اشیاء کی قیمت کے تعین کے بارے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی فیصل آباد کے پاس کوئی اختیار نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

رحیم یار خان: پی پی 266 میں پرائمری، مڈل، ہائی گرلز اور بوائز سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2774: جناب ممتاز علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی گرلز / بوائز سکولز ہیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(ج) ان میں سے کتنے سکولز کی چار دیواری مکمل ہے اور کتنے سکولز چار دیواری سے محروم ہیں۔

(د) پی پی 266 کے کتنے سکولز میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہ ہے۔

(ہ) جن سکولوں میں مندرجہ بالا سہولیات نہ ہیں حکومت کب تک ان سکولوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و) پی پی 266 رحیم یار خان میں پچھلے دو سالوں میں کتنے سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا ہے سکولز وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں پرائمری، مڈل اور ہائی بوائز / گرلز سکولز کی تفصیل درج ذیل ہے:

	پرائمری سکول	مڈل سکول	ہائی سکول	کل سکولز
بوائز	87	13	08	108
گرلز	64	04	03	91
کل تعداد	151	17	11	199

(ب) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان کے پانچ گرلز پرائمری سکولوں میں جزوی طور پر چار دیواری نہ ہے تاہم حلقہ کے باقی تمام سکولز میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ پانچ سکولوں کی لسٹ۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان کے 194 سکولوں کی چار دیواری مکمل ہے۔ تاہم پانچ گرلز پرائمری سکولوں میں جزوی طور پر چار دیواری نہ ہے۔

(د) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان کے تمام سکولز میں پینے کا صاف پانی دستیاب ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان کے جن پانچ گرلز پرائمری سکولوں میں جزوی طور پر چار دیواری میسر نہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پر ان سکولوں میں چار دیواری کی سہولت فراہم کر دی جائے گی۔

(و)حلقہ پی پی266رحیم یار خان میں گزشتہ دو سالوں میں صرف گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک نمبر186/P تحصیل صادق آباد کو اپ گریڈ کر کے ہائی سکول درجہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری2020)

صوبہ میں سرکاری سکولوں میں سولر پینل سسٹم کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*2909: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے سرکاری سکولوں کو سولر پر منتقل کرنے کے لئے اب کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب)اس منصوبہ پر کتنے اخراجات آئیں گے نیز کیا حکومت صوبہ بھر کی لائبریریز کو بھی سولر پر منتقل کرنا چاہتی ہے۔

(ج) یہ منصوبہ صوبہ بھر کے کتنے اضلاع میں مؤثر ہو گا۔

(تاریخ وصولی26اگست2019 تاریخ ترسیل9اکتوبر2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب اس وقت جنوبی پنجاب کے 11 اضلاع میں 10861 سکولوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے اور22اکتوبر2019 تک 4605سکولوں کو شمسی توانائی پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ مزید بر آں حکومت پنجاب دیگر4200 سکولوں کو بھی شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ جو بہت جلد شروع ہو جائے گا۔

(ب)اس منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے -/USD38,517,197 کا خرچہ آئے گا جس میں دو سال کی آپریشن اینڈ مینٹیننس کاسٹ بھی شامل ہو گی۔ صوبہ بھر کی لائبریریز کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے لیے مستقبل میں کوئی تجویز زیر غور لائی جا سکتی ہے۔

(ج) یہ منصوبہ صوبہ بھر کے تمام 36 اضلاع پر موثر ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

سرگودھا: تحصیل بھلوال موضع سالم میں گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول میں طالبات کی تعداد اور سکول کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2936: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال موضع سالم (سرگودھا) میں گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ موضع سالم میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نہ ہے۔

(ج) ایلیمنٹری سکول میں کون کونسی مسنگ فیسلیٹیز ہیں تفصیل سے آگاہ کریں۔

(د) کیا حکومت اس سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول سالم کی کلاس وائز تعداد طالبات

کچی 46، اول 60، دوئم 61، سوئم 68، چہارم 56، پنجم 58 ششم 80، ہفتم 54 ہشتم 46 میزان 529

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول سالم میں طالبات کے لیے تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔
مسنگ فیسلیٹیز نہ ہیں
(د)فنڈز دستیاب ہونے پر حکومت کو سکول کی اپ گریڈیشن کے لیے سفارش کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری2020)

فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول چک نمبر509 گ ب ماموں کانجن بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3018:جناب محمد صفدر شاکر: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سکینڈری سکول چک نمبر509 گ ب ماموں کانجن (ضلع فیصل آباد) میں چھٹی کلاس سے بارہویں کلاس تک طالبات کی تعداد کتنی ہے؟
(ب) محکمہ کے Criteria کے مطابق طالبات کے لیے کتنے کلاس رومز موجود ہیں۔
(ج) اگر کلاس رومز کی کم ہیں تو محکمہ کب تک یہ کلاس رومز تعمیر کرے گا مدت کا تعین کیا جائے۔

(تاریخ وصولی13 ستمبر2019 تاریخ ترسیل30 اکتوبر2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول میں چھٹی کلاس سے بارھویں کلاس تک طالبات کی تعداد2157 ہے
(ب) مذکورہ سکول میں کلاس رومز کی تعداد23 ہے۔
(ج) جی ہاں محکمہ کے Criteria کے مطابق موجودہ طالبات کے لیے کلاس رومز کی تعداد کم ہے۔
مزید18 کلاس رومز درکار ہیں۔ جن کا تخمینہ لاگت تقریباً200 .23 ملین ہے۔ اگر صوبائی حکومت

2019-20 میں فنڈز مہیا کر دے تو 6 ماہ کی مدت میں کلاس رومز تعمیر ہو جائیں گے۔ فنڈز کی ڈیمانڈ کے لیے محکمہ تعلیم پنجاب کو بذریعہ چٹھی نمبری 12338 مورخہ 24.12.2019 ارسال کر دی گئی ہے جس کی تفصیل (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

گوجرانوالہ میں بوائز اور گرلز ایلیمنٹری سکولز کی تعداد اور تعینات اساتذہ سے متعلقہ تفصیلات

*3027: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ضلع میں سرکاری ایلیمنٹری سکولز (بوائز و گرلز) کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان سکولوں میں کتنے اساتذہ Ph.D سائنس اور Ph.D دیگر مضامین میں ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان سکولوں میں حال ہی میں جو اساتذہ تعینات کیے گئے ہیں وہ Ph.D ہیں مگر ان کو ان کے رہائشی علاقہ جات کی بجائے دور افتادہ سکولوں میں تعینات کیا گیا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن خاتون ٹیچر کو ان کے گھر سے دور دراز کے سکولوں میں تعینات کیا گیا ہے ان کو سکول آنے اور سکول سے واپس گھر جانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

(ہ) کیا حکومت دور دراز کے سکولوں میں تعینات ٹیچر کو ان کے گھروں کے نزدیک خالی سیٹوں پر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول کی تعداد 118

گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول کی تعداد 192

(ب) بوائز اور گرلز ایلیمنٹری سکولز میں Ph.D اساتذہ کی تعداد 01 ہے اور یہ Ph.D (Urdu) ہے۔

(ج) درست نہیں ہے۔

(د) درست نہیں ہے۔

(ہ) جی ہاں ہر ٹیچر کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ وہ خود E-Transfer کے ذریعے اپنی ٹرانسفر اپنے گھر کے نزدیک کرواسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ صغیر شاہین سکول کھیالی کی عمارت میں شام کی کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3030: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ صغیر شاہیں سکول کھیالی گوجرانوالہ کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے اس سکول کا رقبہ کتنا ہے اس میں طالب علموں کی تعداد کتنی ہے کلاس وائز تفصیل دی جائے؟

(ب) اس کے پرائمری حصہ میں کلاس وائز طالب علموں اور اساتذہ کی تعداد کتنی ہے پرائمری حصہ میں تعینات ٹیچرز میں کتنی Ph.D ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول کے پرائمری حصہ میں طالب علموں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے اس سکول میں شام کی شفٹ شروع کرنے کا پروگرام بنایا گیا تھا۔

(د) کیا اس سکول میں شام کی کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت اس سکول کی عمارت میں توسیع کرنے اور شام کی کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ صغیر شہید سکول کھیالی گوجرانوالہ کے نام سے دو سکول ہیں۔ ایک ایلمنٹری سکول ہے جس کا رقبہ 1 کنال اور 2 مرلہ ہے جو کہ 13 کمروں اور 1 کمپیوٹر لیب پر مشتمل ہے۔ اس سکول میں طلباء کی تعداد 700 ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

کلاس	تعداد
نرسری	81
اول	68
دوئم	110
سوئم	96
چہارم	80
پنجم	91
ششم	73
ہفتم	60
ہشتم	41

دوسرا گرلز ہائی سکول ہے جس کا رقبہ 5 کنال اور 9 مرلہ ہے جو 16 کمروں پر مشتمل ہے۔ اس سکول کی طالبات کی تعداد 475 ہے۔

طالبات کی کلاس وائز تعداد کی تفصیل مندرجہ ذیل دی گئی ہے:

کلاس	تعداد
ششم	113
ہفتم	79
ہشتم	82
نہم	109
دہم	92

(ب) گورنمنٹ صغیر شہید ایلیمنٹری سکول نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ میں طالب علموں کی تعداد526 ہے جن کی کلاس وائز تفصیل جز الف میں درج ہے۔اس سکول کے پرائمری حصے میں 18 ٹیچرز تعینات ہے ۔ان میں کوئی بھی Ph.D ٹیچر موجود نہ ہے۔

گورنمنٹ صغیر شہید گرلز ہائی سکول نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ میں پرائمری حصہ نہ ہے۔

(ج) اس سکول کے پرائمری حصہ میں شام کی شفٹ کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں انصاف آفٹر نون سکولز سکیم کا آغاز ابھی تک نہ ہوا ہے اور نہ ہی حکومت عمارت میں فی الحال توسیع کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

تعلیم کی بہتری کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3068: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن نے صوبے میں Gender Mainstreaming کے حوالے سے کیا اقدام اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا کوئی Gender Action Plan 2019-20 کے لئے تیار کیا گیا ہے اگر ہاں اس مقصد کے لئے کونسی سکیمز بنائی گئی ہیں۔

((ج) ان سکیمز کے لئے Fund Allocation کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جہاں تک Gender Mainstreaming کا تعلق ہے اس ضمن میں محکمہ تعلیم سکولز نے اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز کی آگاہی کیلئے مندرجہ ذیل ورکشاپس کروائیں۔

ضلعی سطح کی ورکشاپس:-

ضلع ملتان	12 مارچ، 2019
ضلع ڈیرہ غازی خان	13 مارچ، 2019

صوبائی سطح کی ورکشاپس:-

بھوربن	27-28، اگست، 2019

(ب) Planning Wing School Education Department نے کوئی Gender Action Plan تیار نہیں کیا اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی سکیم بنائی ہے۔

(ج) ان سکیمز کے لئے کوئی فنڈز ایلوکیشن نہیں کی گئی البتہ 36 اضلاع میں جاری سکیمز پر CEOs کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ترقیاتی سکیموں میں لڑکیوں کے سکولز کو ترجیح دی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

سکولوں اور دیگر سرکاری اداروں میں منشیات کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*3082: محترمہ شعوانہ بشیر: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں منشیات کا استعمال تیزی سے پھیل رہا ہے جس سے ہماری نوجوان نسل بری طرح متاثر ہو رہی ہے؟

(ب) حکومت اس کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(ج) کیا حکومت نے سکولوں اور دیگر اداروں میں منشیات فروشوں کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے اگر ہاں تو کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور سزادی گئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ کسی بھی سرکاری اور پرائیویٹ تعلیمی ادارے سے منشیات کے استعمال کی شکایت وصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) حکومت اس کی روک تھام کے لیے درج ذیل اقدامات اٹھارہی ہے۔

1۔ تمام سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں میں منشیات کی روک تھام کے لیے روزانہ کی بنیاد پر آگاہی دی جاتی ہے۔

2۔ طلباء اور طالبات کے موبائل فون رکھنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔

3۔ سکولوں کے درجہ چہارم ملازمین کو سختی سے پابند کیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی غیر متعلقہ افراد کو سکول میں داخل نہ ہونے دیں۔

4۔ جن سکولوں میں کنٹین موجود ہے اسے روزانہ کی بنیاد پر چیک کیا جاتا ہے تاکہ وہ کوئی منشیات یا دیگر مضر صحت اشیاء کی فروخت تو نہیں کر رہے۔

5۔ اساتذہ کی سگریٹ نوشی پر سختی سے پابندی عائد ہے۔

6۔ وزٹ کرنے والے آفیسرز اپنی نگرانی میں طلباء اور طالبات کی کلاسز کی جانچ پڑتال کرتے ہیں۔

(ج) 36 اضلاع کی رپورٹ کے مطابق کسی سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں میں ایسا کوئی بھی واقعہ پیش نہ آیا اور نہ ہی کسی کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

ڈیرہ غازی خان کے سکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*3101: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع ڈیرہ غازی خان کے کتنے سکولز میں پینے کا صاف پانی میسر ہے اور سکولوں میں صاف پانی فراہم کرنے کے لیے حکومت کا لائحہ عمل کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

ضلع ڈیرہ غازی خان میں کل 1607 سکول ہیں۔

1123 سکولوں میں صاف پانی کا انتظام ہے۔

484 سکولوں میں پانی کڑوا ہے یا سکول میں پانی موجود نہ ہے اور صاف پانی کا انتظام سکول اپنے طور پر کرتا ہے۔

تاہم حال ہی میں کوہ سلیمان کے 130 سکول جن میں پانی کا انتظام نہ ہے ان کا سروے کروالیا گیا ہے اور ایکسیئن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو دفتر ڈی۔ ای۔ اے ڈیرہ غازی خان کے مراسلہ نمبر P&D/643 مورخہ 25.01.2019 اور مراسلہ نمبر P&D/9413 مورخہ 14.11.2019 کے تحت برائے تخمینہ لاگت تحریر کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

پرائیویٹ سکولز کا رجسٹریشن کی مد میں بچوں سے بھاری رقوم لینے سے متعلقہ تفصیلات

*3164: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکول رجسٹریشن کی مد میں بچوں کے والدین سے بھاری رقوم لیتے ہیں؟

(ب) اس رقم کا بچے پر کیا استعمال ہوتا ہے کیا اس کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 16 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشن پروموشن اینڈ ریگولیشن آرڈیننس 1984 کی شق نمبر A-7 کے تحت پرائیویٹ سکول ایڈمیشن فیس یا سکیورٹی فیس وصول کرنے کا مجاز ہے جو کہ ایک ماہ کی ٹیوشن فیس سے زیادہ نہ ہو۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ سکول کو بچوں سے کوئی اضافی رقم موصول کرنے کی اجازت نہ ہے۔ آرڈیننس کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پرائیویٹ سکولز داخلہ فیس یا سکیورٹی فیس کے علاوہ کوئی دیگر چارجز وصول کرنے کے مجاز نہ ہیں۔ایسی کسی قسم کی بچوں سے زائد رقم کی موصولی کی صورت میں متعلقہ رجسٹریشن اتھارٹی کے پاس درخواست دی جاسکتی ہے جو کہ متعلقہ پرائیویٹ سکول کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی مجاز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری2020)

بہاولپور: پی پی 245اور میونسپل کارپوریشن کی حدود میں قائم سکولز اوران میں سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3223: جناب ظہیر اقبال: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 245اور بہاولپور میونسپل کارپوریشن کی حدود میں کہاں کہاں گرلز و بوائز پرائمری، مڈل ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں کون کونسی Missing Facilities ہیں۔

(ج) کیاان سکولوں میں بجلی، واٹر سپلائی اور دیگر بنیادی انسانی سہولیات دستیاب ہیں۔

(د)ان سکولوں کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے تفصیل سکول وائز بیان کریں۔

(ہ) حکومت ان سکولوں کی بنیادی سہولیات کب تک فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی 25ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 16دسمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 245اور مذکورہ کارپوریشن میں کل 64 پرائمری سکولز (بوائز29، گرلز 35)، کل 15 مڈل سکولز (بوائز7، گرلز8) کل 30 ہائی سکولز (بوائز13، گرلز17) اور کل 05 ہائیر سیکنڈری

سکولز(بوائز02، گرلز03)ہیں۔ان کی تفصیل(ANNEX-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان تمام سکولز میں تمام سہولیات موجود ہیں۔

(ج)جی ہاں،ان تمام سکولوں میں بجلی،واٹر سپلائی اور دیگر بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(د)ان سکولوں کی مالی سال20-2019کے بجٹ کی تفصیل۔(ANNEX-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان تمام سکولز میں تمام بنیادی سہولیات دستیاب ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری2020)

گوجرانوالہ: تحصیل وزیر آباد گورنمنٹ ہائی سکول کوٹ وارث میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3248:جناب بلال فاروق تارڑ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں واقع گورنمنٹ ہائی سکول کوٹ وارث میں اساتذہ اور دیگر عملے کی کتنی اسامیاں خالی ہیں تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی20 ستمبر2019 تاریخ ترسیل16 دسمبر2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں واقع گورنمنٹ ہائی سکول کوٹ وارث میں اساتذہ اور دیگر عملے کی خالی اسامیوں کے تفصیل درج ذیل ہے۔

اساتذہ: EST-2 PST-1 میزان=3

نان ٹیچنگ: Sweeper-1 Gate Keeper-1 میزان=2

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 27 جنوری 2020 — سیکرٹری

بروز منگل 28 جنوری 2020 کو سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید عثمان محمود	2406-1518
2	جناب ممتاز علی	2774-1521
3	محترمہ شازیہ عابد	1961-1216
4	جناب عطاالرحمٰن	1650
5	جناب محمد ارشد ملک	1778
6	ملک محمد احمد خاں	2128
7	محترمہ عائشہ اقبال	3164-2222
8	محترمہ منیرہ یامین ستی	2347
9	محترمہ مہوش سلطانہ	2360
10	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2372-2371
11	ملک خالد محمود بابر	2413
12	جناب نوابزادہ وسیم خان بادوزئی	2469
13	محترمہ شمسہ علی	2484
14	محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور	2552-2535
15	میاں جلیل احمد	2567

16	چودھری اختر علی	2665
17	محترمہ کنول پرویز چودھری	2709-2708
18	جناب یاسر ظفر سندھو	2735
19	جناب بلال فاروق تارڑ	3248-2741
20	جناب محمد طاہر پرویز	2746
21	محترمہ مومنہ وحید	2909
22	جناب صہیب احمد ملک	2936
23	جناب محمد صفدر شاکر	3018
24	محترمہ شاہین رضا	3030-3027
25	محترمہ عظمیٰ کاردار	3068
26	محترمہ شعوانہ بشیر	3082
27	محترمہ شاہینہ کریم	3101
28	جناب ظہیر اقبال	3223

اٹھارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 28 جنوری 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

ضلع ساہیوال: سرکاری بوائز و گرلز سکولز میں درجہ چہارم کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

725: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے سرکاری بوائز و گرلز سکولز ہیں ان میں درجہ چہارم کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں ان میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کیا حکومت خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ساہیوال کے کافی سکولز میں خاکروب نہ ہیں اور وہاں ٹیچرز خود صفائی کرتے ہیں یا بچوں سے صفائی کروانے پر مجبور ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن سکولز میں صفائی ناقص ہو تو ان سکولز کے ہیڈز کو سزا دی جاتی ہے جبکہ سٹاف کی عدم دستیابی حکومت کے ذمہ ہے۔

(د) حکومت وقت بوائز و گرلز سکولز ساہیوال کو بہترین بنانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں کل 1158 پرائمری ، مڈل اور ہائی و ہائر سیکنڈری بوائز و گرلز سکول ہیں جن میں درجہ چہارم کی 2324 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں 486 اسامیاں خالی ہیں، خالی اسامیوں کو آئندہ ہونے والی بھرتی میں پُر کر دیا جائے گا

(ب) ضلع ساہیوال کے تمام ہائی سکولز میں خاکروب کی اسامی موجود ہے اور وہاں وہی خاکروب کام کرتے ہیں جبکہ چند پرائمری اور مڈل سکولز میں خاکروب کی اسامی موجود ہے اور باقی سکولز میں NSB اکاؤنٹ سے خاکروب رکھے ہوئے ہیں جو سکول کی صفائی کرتے ہیں اور انہیں NSB فنڈ سے تنخواہ دی جاتی ہے۔ اساتذہ اور بچوں سے صفائی نہیں کروائی جاتی۔

(ج) حکومت پنجاب نے جو صفائی کا معیار رکھا ہے وہ پورا ہو جاتا ہے لہذا صفائی کے سلسلے میں کسی کو سزا نہیں دی جاتی۔

(د) ضلع ساہیوال میں گزشتہ تین سال کے دوران گورنمنٹ سکولز کو NSB کی مد میں تقریباً 92,29,98,730 روپے جاری کئے گئے جس میں فرنیچر کی کمی کو پورا کیا گیا اور اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے جز وقتی اساتذہ رکھے گئے علاوہ ازیں 2017-18 میں 665 ایجوکیٹرز، AEOs اور 28 جونئیر کلرکس (رُول 17-A کے تحت) ہائی سکولز میں بھرتی کئے گئے اور مزید بہتری کے لئے اقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2019)

ضلع ساہیوال میں پیف کے زیر انتظام سکولز کی تعداد اور سال 2018 کے لیے مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

730: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کے سرکاری و نجی سکولوں کو PEEF کے سپرد کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو ان سکولوں کے نام بتائیں جن کو اس ادارے کے سپرد کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ PEEF سکولوں کے طلباء وطالبات کے نام پر مالی امداد اور فنڈز حاصل کرتی ہے۔

(ج) طلباء وطالبات کی اعلیٰ کارکردگی پر PEEF سکالرشپ پروگرام کے تحت کتنی سکالرشپ / مالی امداد ان طالب علموں کو دی جاتی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں نیز بچوں کو تعلیم حاصل کرنے اور آگے بڑھنے کیلئے PEEF کا ادارہ کیا خدمت سرانجام دے رہا ہے اور اس کا کیا طریق کار ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی امداد اور فنڈز کی رقم کا کوئی آڈٹ نہیں ہوتا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) حکومت نے اس ادارے کو سال 2018 میں کتنا فنڈ فراہم کیا ہے نیز اس ادارے نے طلباء طالبات کو بہتر تعلیمی سہولت کیلئے کوئی نیا طریق کار متعارف کروایا ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) # یہ بالکل درست نہیں ہے کہ ضلع ساہیوال کے سرکاری و نجی سکولوں کو PEEF کے سپرد کیا گیا ہے اور نہ ہی PEEF کا کسی بھی ضلع کے سکولوں کے انتظامی معاملات سے کوئی تعلق ہے۔

پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (PEEF) حکومت پنجاب کا ایک ادارہ ہے اور اس ادارہ کو ایک خود مختار کمپنی کی حیثیت سے کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 42 کے تحت سیکورٹیز ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے ساتھ دسمبر 2008 میں رجسٹر کرایا گیا۔

اس ادارے کے قیام کا مقصد پنجاب اور دیگر صوبوں و علاقہ جات کے ہونہار اور مستحق طلباء و طالبات کو اعلی تعلیم کے حصول کے لئے وظائف کی صورت میں مالی معاونت فراہم کرنا ہے تاکہ ہونہار و مستحق طلباء و طالبات بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد ملک کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (PEEF) نے اپنے قیام سے لیکر آج تک 374,855 ہونہار و مستحق طلباء و طالبات کو وظائف فراہم کیے ہیں جن کی کل مالیت انیس ارب چالیس کروڑ روپے سے زائد ہے۔

(ب) پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (PEEF) کسی مخصوص ضلع یا سکول کے طلباء و طالبات کے نام پر مالی امداداور فنڈز حاصل نہیں کرتا بلکہ حکومت پنجاب اور دیگر اداروں کے فراہم کردہ فنڈ/ انڈومنٹ فنڈ کی آمدن سے حاصل ہونے والی رقم سے ہر سال ہزاروں طلباء و طالبات کو تعلیمی وظائف فراہم کرتا ہے۔

(ج)#پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (پیف) نے اپنے قیام سے لیکر آج تک 374,855 ہونہار و مستحق طلباء و طالبات کو وظائف فراہم کیے ہیں۔ان وظائف کی کل مالیت انیس ارب چالیس کروڑ روپے سے زائد ہے۔

#سالانہ بنیادوں پر دیئے جانے والے وظائف کی تعداد اور مالیت(Annex A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

#پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (پیف)کے قیام کا مقصد پنجاب اور دیگر صوبوں و علاقہ جات کے ہونہار اور مستحق طلباء و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے مواقع اور بہترین اداروں میں تعلیمی سہولتیں فراہم کرنا ہے تاکہ ان ہونہار و مستحق طلباء و طالبات کے والدین نے جو خواب دیکھے ہیں وہ پورے ہو سکیں اور وہ ملک کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

(د)# پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (پیف) کو حکومت اور دیگر اداروں کی طرف سے فراہم کردہ مالی امداد اور فنڈز کی رقم کا ششماہی اور سالانہ بنیادوں پر آڈٹ کروایا جاتا ہے۔

ششماہی اور سالانہ بیرونی آڈٹ کے لئے پاکستان کی مندرجہ ذیل بہترین آڈٹ فرموں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔سال 2009 سے لے کر آج تک کروائے گئے آڈٹ کی تفصیل(Annex B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

آڈیٹر جنرل آف پنجاب بھی سالانہ بنیادوں پر پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (پیف) کے تمام شعبوں اور تقسیم کی گئی رقوم کا آڈٹ کرتا ہے، تفصیل (Annex C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (PEEF)کا خود کا انٹرنل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ بھی ہر سال فراہم کے گئے وظائف اور تقسیم کی گئی رقوم کا آڈٹ کرتا ہے۔

(ہ)# حکومت نے مالی سال2018-19 کے دوران پیف کو تین ارب روپے فراہم کیے ہیں۔

#ادارہ کا طلباء و طالبات کو تعلیمی سہولت کی فراہمی میں کوئی کردار نہیں۔اس ادارے کے قیام کا مقصد پنجاب اور دیگر صوبوں و علاقہ جات کے ہونہار اور مستحق طلباء و طالبات کو تعلیم کے حصول کیلئے وظائف کی صورت میں مالی معاونت فراہم کرنا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 جنوری2020)

صوبہ میں سرکاری سکولوں میں دوپہر کی کلاسز شروع کرنے سے متعلقہ تفصیلات

791: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرکاری سکولوں میں دوپہر کی کلاسز کا اجرا کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب)صوبہ بھر کے کتنے سکولوں میں دوپہر کی کلاسز شروع کی گئیں اور یہ منصوبہ کتنے اضلاع میں جاری ہے۔
(ج) کیا حکومت صوبہ بھر میں اس منصوبے کو مزید مؤثر بنانے کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔
(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) Insaf Afternoon School کے تحت متعلقہ علاقوں میں تشہیری مہم چلا کر سرکاری سکولوں میں دوپہر کی کلاسز کا اجراء کیا گیا۔ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ان سکولوں میں ہیڈ ٹیچر، ٹیچر اور درجہ چہارم کے ملازمین کا بھی انتظام کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بنیادی سہولیات پانی اور بجلی بھی فراہم کی گئی ہے۔
(ب) گورنمنٹ نوٹیفکیشن نمبر SO(DEA)1-45/2019 مورخہ 07-05-2019 کے مطابق صوبہ بھر کے 22 اضلاع کے انصاف آفٹر نون سکولز پروگرام کے تحت 719 سرکاری سکولز کو دوپہر کی کلاسز کے اجراء کے لیے منتخب کیا گیا جبکہ PMIU/PESRP کے نوٹیفکیشن نمبر PMIU/PESRP/INSAF/2019 مورخہ 25-10-2019 کے مطابق حتمی لسٹ کے مطابق 22 اضلاع میں 577 سرکاری سکولز کو فائنل کیا گیا ہے۔ 36 اضلاع کی رپورٹ کے مطابق انصاف پروگرام کے تحت 22 اضلاع کے 577 سرکاری سکولز میں دوپہر کی کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔
(ج) جن سکولوں میں طلباء کی تعداد بڑھ جائے وہاں طلباء کی تعداد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دوپہر کی کلاسز کا اجراء کیا جاتا ہے۔
(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2020)

خانیوال ڈی پی ایس سکول جہانیاں کو پچھلے سالوں میں حکومت کی طرف سے فراہم کردہ رقم اور اس کے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

807: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈویژنل پبلک سکول جہانیاں (خانیوال) کو سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی اور کتنی رقم اس سکول کو اپنے Source سے حاصل ہوئی؟
(ب) کتنی رقم اس سکول کی بلڈنگ و دفاتر کی مرمت، تزئین و آرائش اور وائٹ واش پر خرچ ہوئی؟
(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے کون کون سی اشیاء کہاں کہاں سے خریدی گئی یہ خریداری کس کی اجازت سے کن کن ملازمین نے کی؟
(د) اگر ان سالوں میں سکول ھذا کا آڈٹ ہوا ہے تو اس آڈٹ رپورٹ کی کاپی فراہم کی جائے؟
(ہ) کیا حکومت اس کالج کا خصوصی آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت کی طرف سے کبھی بھی کوئی رقم /گرانٹ ڈویژنل پبلک سکول جہانیاں کو موصول نہیں ہوئی۔ڈویژنل پبلک سکول جہانیاں (خانیوال) کی اپنی آمدن سال 18-2017 اور 19-2018 مندرجہ ذیل ہے:

سال	آمدن
2017-18	-/27633969 روپے
2018-19	-/38750126 روپے

(ب) 1۔(سکول بلڈنگ، 54 رومز) اور دفاتر کی مرمت (بجلی ، فرنیچر، بلڈنگ) پر خرچہ بذریعہ سکول آمدنی مندرجہ ذیل ہے:

سال 2017-18 — 202680 روپے

سال 2018-19 — 519667 روپے

2۔وائٹ واش:

سال 2017-18 — 54580 روپے

سال 2018-19 — 25000 روپے

(ج) 1۔ سال 2017-18

نیو بلڈنگ گرلز بلاک تعمیر۔16735771 روپے

فرنیچر اینڈ فکسچرز (کرسیاں ، الیکٹرک واٹر کولرز، فوٹو کاپی مشین ، پنکھے وغیرہ)

ٹوٹل خرچہ: 1036310 روپے

2۔ سال 2018-19

نیو بلڈنگ گرلز بلاک تعمیر۔7647551 روپے

فرنیچر اینڈ فکسچرز (بینچ ، UPS، کلاس نام پلیٹ، الیکٹرک واٹر کولر، وغیرہ)

ٹوٹل خرچہ: 340759 روپے

نوٹ: تمام اشیاء کی خریداری سکول SOP کے مطابق چیئر مین اور سیکرٹری BOG کی پیشگی منظوری کے بعد Procurement Works Committee نے کی۔

(د)سکول کے اپنے SOP کے مطابق ہر سال Accountant Chartered Registered

Firm سے آڈٹ کروایا جاتا ہے جو کہ سال 18-2017 تک مکمل ہو چکا ہے۔19-2018 کا آڈٹ تکمیلی مراحل میں ہے۔

(ہ)چونکہ ادارہ ہذا میں کوئی سرکاری گرانٹ استعمال نہیں ہوتی اس لیے گورنمنٹ آڈٹ نہیں کرتی۔سکول اپنی SOP کے مطابق ہر سال Registered Chartered Firm سے آڈٹ کرواتا ہے گورنمنٹ آڈٹ ادارہ کی SOP میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 جنوری2020)

خانیوال:ڈی پی ایس سکول جہانیاں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

808: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی پی ایس سکول جہانیاں(خانیوال)میں ٹیچنگ کیڈر کی کون کون سی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) سکول کی عمارت کی حالت کیسی ہے کیا یہ بلڈنگ طالب علموں کے لیے کافی ہے۔

(ج)اس سکول کے لیے پچھلے پانچ سالوں میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے اور کس مد میں خرچ کیا گیا ہے سال وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) کیا حکومت اس سکول کا کوئی سپیشل آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی3 ستمبر2019 تاریخ ترسیل7 اکتوبر2019)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)سکول ہذا میں ٹیچنگ کیڈر کی 16 اور نان ٹیچنگ کیڈر کی 1 اسامی خالی ہے جن کی بھرتی کا عمل بذریعہ NTS تکمیلی مراحل میں ہے۔

(ب)بلڈنگ کی حالت تسلی بخش ہے تاہم ابھی مزید عمارت کی ضرورت ہے۔

(ج)گورنمنٹ کی طرف سے کبھی کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا اور نہ ہی کسی سرکاری نمائندے کی طرف سے صوابدیدی فنڈ وصول ہوا ہے۔

(د)چونکہ ادارہ ہذا میں کوئی سرکاری گرانٹ استعمال نہیں ہوتی اس لیے گورنمنٹ آڈٹ نہیں کرتی۔سکول اپنی SOP کے مطابق ہر سال رجسٹرڈ چارٹرڈ فرم سے آڈٹ کرواتا ہے۔گورنمنٹ آڈٹ ادارہ کی SOP میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 جنوری2020)

خانیوال: ڈی پی ایس کالج جہانیاں کی بلڈنگ اور سال 18-2017 اور 2019 میں شرح داخلہ سے متعلقہ تفصیلات

809: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈویژنل پبلک سکول و کالج جہانیاں (خانیوال) کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے طالب علم کلاس وائز تعلیم حاصل کر رہے ہیں تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی جائے۔

(ج) اس کالج میں سال 2017، 2018 اور 2019 میں کتنے طالب علم کس کس کلاس میں داخل ہوئے ان کا میرٹ کیا تھا میرٹ لسٹ فراہم کی جائے۔

(د) مذکورہ سکول کی پرنسپل کب سے تعینات ہے ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)

1	نیو بلڈنگ گرلز بلاک	17 کمرے بمعہ برآمدہ
2	اکیڈمک بلاک A	10 کمرے بمعہ کوریڈور
3	۳۔ اکیڈمک بلاک B	10 کمرے بمعہ کوریڈور
4	۴۔ اولڈ بلاک	17 کمرے

(ب)

کلاس پلے گروپ تا انٹرمیڈیٹ کل تعداد = 1512

کلاس وائز تعداد کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

1	نیا داخلہ	2017	269
2	نیا داخلہ	2018	278
3	نیا داخلہ	2019	153

(د)مذکورہ پرنسپل 2011 سے تعینات ہیں۔ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ درجہ ذیل ہے۔

1. Masters in Economics and M.Ed.
2. 8Years teaching and 10 Year administrative experience.
3. Training session by TRIE institute of the Educators.
4. Principal Training by Ali Institute of Education, Lahore.
5. Achievements up to District Levels in administration:
6. District top matric result and division level position in Chief Minister Punjab competitions.

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2020)

اگست 2018 تا اگست 2019 تک صوبہ میں سکولز کو سولر انرجی پراجیکٹ پر منتقلی سے متعلقہ تفصیلات

810: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 15 اگست 2018 سے 15 اگست 2019 تک صوبہ بھر کے کتنے سکولوں کو سولر انرجی پراجیکٹ پر منتقل کیا؟

(ب) مزید کتنے سکولوں کو سولر انرجی پراجیکٹ پر منتقل کرنے کا ارادہ ہے۔

(ج) اس منصوبہ پر اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے۔

(تاریخ 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب نے اس وقت جنوبی پنجاب کے 11 اضلاع میں 10861 سکولوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے۔15 اگست 2018 سے 15 اگست 2019 تک 2521 سکولوں کو شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا تاہم اس کے بعد سے 22 اکتوبر 2019 تک کل 4605 سکولوں کو شمسی توانائی پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

(ب) جنوبی پنجاب میں 10861 سکولوں کے مکمل ہونے کے بعد پنجاب کے مزید 4200 سکولوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا منصوبہ بہت جلد شروع کیا جا رہا ہے۔

(ج) اور اس منصوبے پر اب تک USD13,710,626/- لاگت کا خرچہ ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2020)

صوبہ کے سرکاری سکولز میں کمپیوٹر سائنس لیب کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

811: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے سرکاری سکولوں میں دو ہزار کمپیوٹر سائنس لیب کو اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس منصوبہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) یہ منصوبہ کب مکمل ہو گا اور اس پر کتنی لاگت آئے گی۔

(تاریخ 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) اس حد تک درست ہے کہ پنجاب بھر کے 17 اضلاع کے سرکاری سکولوں میں ایک ہزار سائنس لیب اور ایک ہزار کمپیوٹر لیب اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔

(ب) یہ منصوبہ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں DFID کے تعاون سے شروع کیا جارہا ہے۔اس وقت PMIU منصوبے کی مقررہ فنڈز کی وصولی کے مراحل میں ہے۔اس وقت 17 اضلاع میں موجودہ سرکاری سکولو ں میں FAME Education کے تعاون سے سائنس اور کمپیوٹر لیب بنانے کے لیے لیب میں ضروریات کی جانچ پڑتا ل کی جارہی ہے۔17 اضلاع کے نام مندرجہ ذیل ہیں؟

#ڈی۔جی۔خان فیصل آباد ، گوجرانوالہ ، قصور ، خوشاب ، لاہور ، لیہ، لودھراں ، منڈی بہاؤالدین ، میانوالی، ملتان، اوکاڑہ ، رحیم یار خان، راولپنڈی ، ساہیوال، سیالکوٹ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

(ج) یہ منصوبہ مارچ 2020 تک مکمل کیا جائے گا۔اس منصوبے کی تکمیل کے لیے DFID سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو کل 1145 ملین روپے فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2020)

ڈیرہ غازی خان سکولز میں ٹائلیٹ کی سہولت کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

840: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع ڈیرہ غازی خان کے کتنے گرلز و بوائز سکولز میں ٹائلٹ کی سہولت میسر نہیں اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

ضلع ڈیرہ غازیخان کے تمام بوائز و گرلز پرائمری، مڈل،ہائی، اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں ٹائلٹ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 27 جنوری 2020 — سیکرٹری